

SET-4

Series GBM

Code No. 3

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

Roll No.

--	--	--	--	--	--	--

- Please check that this question paper contains **11** printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **12** questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اُردو (کور)

URDU (Core)

وقت : ۳ گھنٹے

کل نمبر : ۱۰۰

Time allowed : 3 hours

Maximum Marks : 100

(حصہ الف)

1- درج ذیل (غیر درسی) اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے

گئے سوالات کے جواب لکھیے۔

10

”انسان کے ارد گرد اس کے اہم ترین ساتھی زمین، ہوا، پانی، جنگلات اور دیگر جاندار ہیں۔ یہی اس کا ماحول کہلاتے ہیں۔ ان سبھی کا آپس میں ایک دوسرے سے تعلق ہے۔ یعنی اگر زمین خراب ہوگئی تو انسان اس سے متاثر ہوگا اور اگر انسان کا رویہ زمین کے تئیں بگڑنے لگا تو زمین خراب ہوگی۔ انسان کی بڑھتی ہوئی آبادی اور مشینی دور کی آمد نے اس آپسی تعلق کو تھس نہس کر دیا ہے۔ کارخانوں اور فیکٹریوں نے نہ صرف یہ کہ خام مال کی شکل میں قدرتی وسائل کو بے تحاشہ استعمال کیا بلکہ ان سے نکلنے والے زہریلے مادوں نے ہوا، پانی اور زمین کو زہریلا کرنا شروع کر دیا۔ کارخانوں کی چیمنیوں اور موٹر گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں اور گیسوں نے ہوا کو آلودہ کر دیا، جب فیکٹریاں اور گاڑیاں کم تھیں تو کم گیسیں فضا میں خارج ہوتی تھیں اور یہ تھوڑی سی مقدار بہت جلد ہوا میں گھل مل کر اتنی ہلکی ہو جاتی تھی کہ اس کا زہریلا پن ختم ہو جاتا تھا۔“

(i) انسان کے اہم ترین ساتھی کون ہیں؟

(ii) اگر زمین خراب ہوگئی تو کیا ہوگا؟

(iii) مشینی دور کی آمد سے کیا ہوا؟

(iv) کارخانوں اور فیکٹریوں سے کیا نقصان ہوا؟

(v) پہلے ہوا میں گیسوں کا زہریلا پن کیسے ختم ہو جاتا تھا؟

یا

”لارڈ ویلزی نے نووارد انگریزوں کی تعلیم کے لیے ہندوستان کی تہذیب سے انھیں واقف کرانے کی ضرورت کو محسوس کیا۔ اس مقصد کے لیے 1800 عیسوی میں کولکاتا میں فورٹ ولیم کالج کے نام سے ایک ادارہ قائم ہوا۔ ڈاکٹر جان گلکرسٹ اس کالج میں ہندوستانی زبانوں کے شعبے کے صدر منتخب کیے گئے۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ اردو سے انھیں خصوصی لگاؤ تھا۔ انھوں نے پورے ہندوستان سے ہندو مسلمان ادیبوں اور شاعروں کو وہاں بلوایا اور ان کی مدد سے وہاں تصنیف و تالیف کا سلسلہ شروع کیا۔ اسی کالج میں کپتان ٹیلر اور ڈاکٹر ہنٹر نے بھی بحیثیت اردو پروفیسر کام کیا۔ ڈاکٹر جان گلکرسٹ اچھا ادبی ذوق رکھتے تھے۔ انگریزی زبان و ادب کے ساتھ ساتھ دیسی زبانوں میں بھی دلچسپی لیتے تھے۔“

(i) لارڈ ویلزی نے کیا محسوس کیا؟

(ii) فورٹ ولیم کالج کب اور کہاں قائم ہوا؟

(iii) ڈاکٹر جان گلکرسٹ کون تھے؟

(iv) کالج میں تصنیف و تالیف کا سلسلہ کیسے شروع ہوا؟

(v) اقتباس میں کن دو اردو پروفیسر کا ذکر کیا گیا ہے؟

(i) ہندوستان کا آئین

(ii) عورتوں کے حقوق

(iii) تعلیم کی اہمیت

(iv) ہندوستانی تہوار

(v) بڑھتی ہوئی آبادی کا مسئلہ

(vi) بارہویں کے بعد میرا منصوبہ

(vii) میرا پسندیدہ کھیل

8 -3 دوست کو خط لکھ کر بہن کی شادی میں شرکت کرنے کے لیے دعوت دیجیے۔

یا

کالج میں داخلہ لینے کے مقصد سے اسکول کے پرنسپل کے نام ٹرانسفر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے ایک درخواست لکھیے۔

4- درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔

”جب بھی تم شک و شبہ میں مبتلا ہو جاؤ یا تمہارا نفس تم پر حاوی ہونے لگے تو اس تجربے کو آزماؤ کہ جو سب سے غریب اور کمزور آدمی تم نے دیکھا ہو اس کی شکل یاد کرو اور اپنے آپ سے پوچھو کہ جو قدم اٹھانے کے بارے میں تم سوچ رہے ہو وہ اس آدمی کے لیے کتنا مفید ہوگا۔ کیا اس سے اسے کچھ فائدہ پہنچے گا؟ کیا اس سے وہ اپنی زندگی اور مقدر پر کچھ قابو پاسکے گا؟ دوسرے لفظوں میں کیا اس سے ان کروڑوں لوگوں کو سوراخ مل سکے گا جن کے پیٹ بھوکے اور روہیں بے چین ہیں۔ تب تم دیکھو گے کہ تمہارا شبہ مٹ رہا ہے اور نفس زائل ہو رہا ہے۔“

7

یا

”ہندوستان ایک زراعتی ملک ہے یہاں کی زندگی کھیتی باڑی پر منحصر ہے۔ کھیتی کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ سیپائی کا سب سے بہترین ذریعہ بارش ہے۔ آسمان پر چلتی ہوئی مانسونی ہواؤں کو درخت اپنی سمت کھینچتے ہیں۔ وہ بارش کے پانی کو جذب کر کے اسے دھارا کی اندرونی پرتوں تک پہنچا دیتے ہیں جس کے نتیجے میں زمین کی زرخیزی زیادہ ہوتی ہے۔ زمین کی خوبصورتی میں چار چاند لگ جاتے ہیں، درختوں کی ہریالی سے بہت حسین سجاوٹ ہوتی ہے۔ اس سے دل کو فرحت اور آنکھوں کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے لوگ عام طور پر اپنے صحن میں چھوٹے چھوٹے پیڑ پودے لگاتے ہیں۔“

5۔ درج ذیل میں سے صرف پانچ محاوروں کے معنی لکھیے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ 10

- (i) پائمال ہونا
- (ii) ٹوٹ پڑنا
- (iii) سوگھڑے پانی پڑ جانا
- (iv) سر نیچا ہونا
- (v) بُرے دن دیکھنا
- (vi) برس پڑنا
- (vii) طوطی بولنا
- (viii) پیچ و تاب کھانا
- (ix) آنکھیں بند کرنا
- (x) تانتا بندھنا
- (xi) آؤ بھگت کرنا
- (xii) فتنہ کھڑا ہونا

6- بارہویں جماعت کے کورس کی اپنی کتابوں کو بیچنے کے لیے اشتہار بنائیے۔ 5

7- درج ذیل درسی اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 7

”کیا لڑتے تین گھنٹوں کی محفل جما سکتی ہے؟ ایسا شک بھرا سوال کرنے والوں سے مجھے بھی پوچھنا ہے کہ کیا اوّل درجے کا گلوکار تین منٹ کے وقفے کا فلمی گیت اتنی کامیابی اور جذبات انگیزی سے گاسکتا ہے؟ اس کا جواب ہے ”نہیں“۔ فلمی سنگیت نے عوام کو خالص موسیقی سے متعارف کرایا ہے۔ موسیقی کے تعلق سے ان کا تنقیدی رویہ بھی بدلا ہے۔ اب وہ کلاسیکی سننا نہیں چاہتے۔ انھیں تو سریلا اور جذبات سے بھرا ہوا گانا چاہیے۔ یہ انقلاب فلمی سنگیت ہی نے برپا کیا ہے۔“

فلمی سنگیت میں تخلیق کاری کی بہت گنجائش ہے۔ اس نے ملک کے راجستھانی، پنجابی، اور بنگالی لوک گیتوں کے ذخیرے سے بھی بہت کچھ فائدہ اٹھایا ہے۔

(i) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(ii) شک بھرا سوال کیا ہے؟

(iii) مصنف کیا سوال پوچھنا چاہتا ہے؟

(iv) فلمی سنگیت نے کیا انقلاب برپا کیا ہے؟

(v) اقتباس میں کن تین زبانوں کے لوک گیتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

یا

”کیوں صاحب، روٹھے ہی رہو گے یا کبھی منو گے بھی؟ اگر کسی طرح نہیں منتے تو روٹھنے کی وجہ لکھو۔ میں اس تنہائی میں صرف خطوں کے بھروسے جیتا ہوں۔ یعنی جس کا خط آیا میں نے جانا کہ وہ شخص تشریف لایا۔ خدا کا احسان ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں ہوتا جو اطراف و جوانب سے دو چار خط نہیں آرہتے ہوں بلکہ ایسا بھی دن ہوتا ہے کہ دو دو بار ڈاک کا ہر کارہ خط لاتا ہے۔ ایک دو صبح کو اور ایک دو شام کو، میری دل لگی ہو جاتی ہے، دن ان کے پڑھنے اور جواب لکھنے میں گزر جاتا ہے۔ یہ کیا سبب ہے؟ دس دس بارہ بارہ دن سے تمہارا خط نہیں آیا۔ یعنی تم نہیں آئے۔ خط لکھو صاحب، نہ لکھنے کی وجہ لکھو۔ آدھ آنے میں بخل نہ کرو۔ ایسا ہی ہے تو بیرنگ بھیجو۔“

- (i) درج بالا اقتباس میں غالب کس سے مخاطب ہیں؟
- (ii) غالب نے خط کے آغاز میں یہ کیوں لکھا ہے کہ ”روٹھے ہی رہو گے یا کبھی منو گے بھی“؟
- (iii) غالب پر خدا کا کیا احسان ہے؟
- (iv) غالب کا دن کن مصروفیات میں گزر جاتا ہے؟
- (v) ”بیرنگ بھیجو“ سے غالب کی کیا مراد ہے؟

8۔ قرۃ العین حیدر نے اپنے سفر نامے میں ”جاپان“ کی کیا خصوصیات بتائی ہیں؟

یا

ڈرامے کافن اور اس کے اجزائے ترکیبی لکھیے اور بتائیے کہ ڈراما ”آگرہ بازار“ کے پہلے ایکٹ میں حبیب تنویر نے بازار کی بے رونقی کا کیا منظر پیش کیا ہے؟ وہاں سے لوگ بے نیازی سے کیوں گزر جاتے ہیں؟ تفصیل سے لکھیے۔

8 -9 درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔

- (i) میگھالیہ میں کون کون سے قبیلے آباد ہیں؟
- (ii) انشائیہ 'دعوت' میں 'قورمے' سے متعلق مصنف نے کیا مزاح پیدا کیا ہے؟
- (iii) رائے صاحب اور خان صاحب میں رنجش کیوں تھی؟
- (iv) لتا کے گائے ہوئے گیتوں میں کون سی بات آسان اور فطری معلوم ہوتی ہے؟
- (v) جاپانی چائے کو کیوں اہمیت دیتے ہیں؟
- (vi) چچی، چچا چھکن پر کیوں ناراض تھیں؟
- (vii) انشائیہ 'ذرافون کرلوں' میں پروفیسر بخشش کا مصنف نے کس طرح تعارف کروایا ہے؟
- (viii) 'بڑے بول کا سر نیچا' میں ہندوستان اور امریکہ کی تہذیب میں کیا فرق دکھایا گیا ہے؟

10 -10 ساحر لدھیانوی کی نظم نگاری کی خصوصیات بتاتے ہوئے ان کی طویل نظم 'پرچھائیاں' کا مرکزی

خیال لکھیے۔

10

یا

مثنوی کی تعریف لکھیے اور نصاب میں شامل میر کی مثنوی 'اپنے گھر کا حال' کا خلاصہ لکھیے۔

11- درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

10

دنیا سو سو طرح سے بہلاتی ہے
سامان خوشی سے روح گھبراتی ہے
اب فکرِ فنا نے کھول دی ہیں آنکھیں
کلفتِ ہر بات میں نظر آتی ہے

یہ کیا کہ حیات جاودانی کیا ہے
پہلے دیکھو جہان فانی کیا ہے
اس فکر میں ہو کہ کیا شے ہے رواں
یہ بھی سمجھے کہ زندگانی کیا ہے

(i) یہ شعری اقتباسات شاعری کی کس صنف سے تعلق رکھتے ہیں؟ ان اشعار کے شاعر کا نام بھی لکھیے۔

(ii) شاعر کی روح کیوں گھبرا رہی ہے؟

(iii) ”فکرِ فنا نے کھول دی ہیں آنکھیں“ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iv) حیات جاودانی اور جہاں فانی سے شاعر کیا سمجھانا چاہتا ہے؟

یا

کیڑا ایک ایک پھر کوڑا ہے کھانے کو شام ہی سے دوڑا ہے
 ایک چٹکی میں ایک چھنگلی پر اک انگوٹھے پہ ایک انگلی پر
 گرچہ بہتوں کو میں مسل مارا پر مجھے کھٹملوں نے میل مارا
 ملتے راتوں کو گھس گئیں پوریں ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں

(i) درج بالا اقتباس شاعری کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟ ان اشعار کے شاعر کا نام بھی لکھیے۔

(ii) کیڑے مکوڑے شاعر کو کس طرح پریشان کر رہے ہیں؟

(iii) کیڑوں کے بعد شاعر نے کس پر حملہ کیا ہے؟

(iv) شاعر کی ناخنوں کی کوریں لال کیوں ہیں؟

5 12۔ درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔

(i) 'آگرہ بازار' کس کا ڈرامہ ہے؟

(a) شوکت تھانوی

(b) کرشن چندر

(c) حبیب تنویر

(ii) ”پرچھائیاں“ کیا ہے؟

(a) طویل نظم

(b) غزل

(c) مثنوی

(iii) پورن مل اور سر جوہل کس کہانی کے کردار ہیں؟

(a) گاؤں کی لاج

(b) بڑے بول کا سر نیچا

(c) دعوت

(iv) ان میں سے مزاحیہ مضمون کون سا ہے؟

(a) آگرہ بازار

(b) پھول والوں کی سیر

(c) چچا چھکن نے خط لکھا

(v) ان میں سے گلوکارہ کون ہیں؟

(a) لتا منگیشکر

(b) امتیاز علی تاج

(c) ساحر لدھیانوی